کار و دعاؤں میں معین عدد کی تحدید

کار اور دعاؤں کی تحدید کرنا جائز ، مثلا یا
سبنا اللہ و نعم الوکیل (450) بار الخ کہنا یا
ب و سنت میں مجھ تو اس کے استعمال کے جواز کی
لیل نہیں ملی ؟

لحمد للہ :

ذکار اس محدود عدد میں
ں اور نہی صحیح ہیں، غالبا یہ بعض بدعتی قسم
تحدید کی گئی و اپنی جانب سے اذکار اور
ورد
ت ہوئے کہتے ہیں:
رات اتنی بار پڑھ تو
س کا فلان کام ہو جائیگا، اور اس کی حفاظت و
ا اسے اتنے لاکھ نیکیاں ملیں گی.
چاہیے کہ یہ ان امور
ا ممکن نہیں، اس میں قاعدہ اور اصول یہ کہ
ں دو قسموں پر مشتمل ہیں:
پہلی قسم:
اب و سنت میں وارد ہیں
ھ مقید ہیں، تو یہ قسم اسی طرح ادا کی جائیگی
جس
ت اور حالت یا الفاظ میں بیان ہوا ہیں اور
ت میں آئی و بغیر کسی کمی و زیادتی کے اسی
طرح
پڑھی جائیگی.
دوسری قسم:
ر ذکر جو مطلق اور
قید نہیں کیا گیا: اس کی دو حالتیں ہیں:
لی حالت:
ر نبی کریم صلی اللہ
لفاظ ادا کیے جائینگے اور اس کے لیے کوئی
کی تحدید نہیں کی جائیگی.

وسری حالت:
ا نبی کریم صلی اللہ
کرنا والا شخص اپنی جانب سے ادا کرے یا پھر و
عا اور ذکر پانچ شروط کے ساتھ جائز ہوگا:

اچھے الفاظ اختیار
ور معبود کے ساتھ مناجات کا مقام ہے
عربی معانی کے موافق
ہوں۔
ء کسی بھی شرعی محذور و
لہ کے علاوہ کسی دوسرے سے مدد طلب کرنا وغیر
مشتمل نہ ہو۔
کرے اور دعاء میں سے و
حالت کے ساتھ مقید نہ کیا جائے۔
ت اور طریقہ نہ بنالے
تسلسل کے ساتھ ادائیگی کرنا شروع کردے۔ اھ۔

تصحیح الدعاء للشیخ
د (42) کچھ تصرف کے ساتھ۔
یان وہ اس کی بنا
ں اور کتاب و سنت میں وارد ہیں، لیکن انہیں اس
لتزام کرنا صحیح نہیں، بلکہ انسان دعاء کے
پنے رب سے مناجات کرے اور اس کے علاوہ باقی سب
اسماء
معین عدد اور جگہ کی اپنی جانب سے تحدید مت
کرے۔
عت میں مخصوص اور محدود
وارد نہیں اسے ہم اپنی جانب سے مخصوص نہیں کرے
ر تعدی اور ظلم و زیادتی شمار ہوگی۔
للہ اعلم۔